عالم میں یمن وخیر تمھارے قدم سے ہے
سرسبز کشت دہر تمھارے کرم سے ہے

مربوط تیری فکر سے دیوان نظم ہے
انشا کا نظم ونسق تمھارے قلم سے ہے

طاعت کے واسطے تیری خدمت کے واسطے
آنا ہوا وجود میں اپنا عدم سے ہے

رہبر ہے جس طریق سعادت کا شاہ دیں
وہ راستہ لگا ہوا باغ ارم سے ہے

ہوتا وہاں طواف ہے تقبیل ارض یاں
رشتہ تیرے حریم کو بیت الحرم سے ہے

سلمنا اسکو کہتا ہے سنکر ہر اک فقیہ
جو مسئلہ نکلتا شہ دیں کے فم سے ہے

دو ٹھیکرے ہیں ہاتھ میں خورشید وماہ کے
سائل یہ چرخ بھی شہوالا ہم سے ہے

روز "الست" سے تیرے میثاق میں ہیں ہم
اقرار اب تلک وہی لفظ نعم سے ہے

شادی سے انبساط سے فرحت سے کام ہے
دل کو فراغ رنج سے محنت سے غم سے ہے

ہے روز عید نائب اولاد پنجتن
محفل میں جلوہ گر بڑے جاہ وحشم سے ہے

سو جان سے مطیع تیرے امر ونہی کا
خاقان چین سے ہے تو کسری عجم سے ہے

لکھ تو بھی کوئی مدح بہ تقریب تہنیت
ہر دم تقاضہ لوح کا میرے قلم سے ہے

رہتا ہے رات دن وہ اسی ربط وضبط میں
آباد ملک شاعری احمد کے دم سے ہے